# ہیپاٹائٹس کے خلاف ہندوستان کی جدوجہد

ہندوستان ہیپاٹائٹس کے خاتمے کے لیے اپنے 2030 کے ہدف کو حاصل کرنے کی غرض سے صحت کی سہولیات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کو منظم انداز میں دور کر رہا ہے۔ قومی وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے صحت کے نظام پر مبنی حکمتِ عملی اختیار کی ہے اور انفیکشن کی روک تھام کے ساتھ ساتھ متاثرہ افراد کو مفت ادویات اور تشخیصی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مختلف قومی پروگراموں کے ساتھ اسے مربوط کیا ہے۔

## ہیپاٹائٹس کیا ہے؟

ہیپاٹائٹس جگر کی سوزش کو کہا جاتا ہے، جو ہیپاٹائٹس وائرس یا دیگر انفیکشنز، زہریلے مادّوں جیسے الکحل اور بعض ادویات، نیز خودکار مدافعتی (آٹو امیون) بیماریوں کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ ہیپاٹائٹس کے پانچ بنیادی وائرس ہیں، جن میں ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی سب سے زیادہ عام ہیں۔ یہ دونوں دائمی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں، جن میں جگر کا سکڑ جانا (سروسس) اور جگر کا سرطان (لیور کینسر) شامل ہیں۔

ہندوستان میں ہیپاٹائٹس کو صحتِ عامہ کا ایک اہم مسئلہ تسلیم کیا گیا ہے۔ اس بیماری سے نمٹنے کے لیے حکومت نے 2018 میں **قومی وائرل ہیپاٹائٹس پروگرام** کا آغاز کیا، جس کے تحت اسکریننگ اور علاج کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ یہ اقدام اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے مطابق مختلف وائرل بیماریوں کے خلاف جدوجہد کا حصہ ہے۔

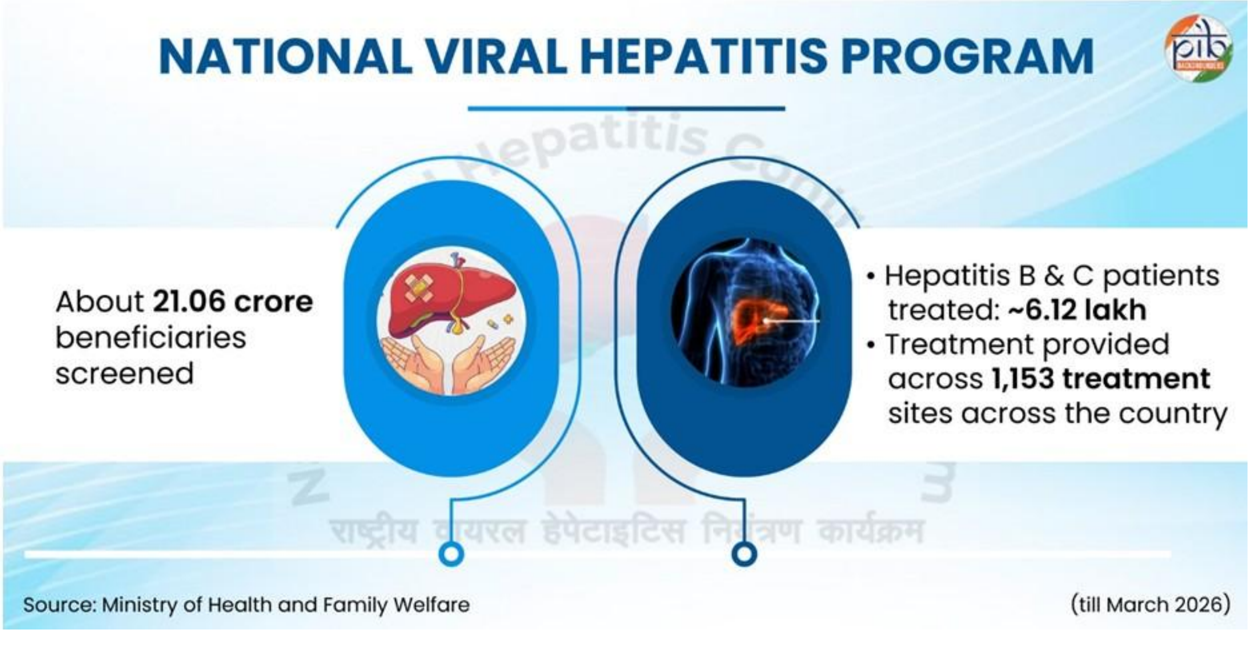


## منتقلی کے ذرائع، بچاؤ اور علاج و نگہداشت

| ہیپاٹائٹس وائرس | اسباب / پھیلاؤ | روک تھام اور علاج |
|---|---|---|
| ہیپاٹائٹس اے(ایچ اے وی) | آلودہ خوراک/پانی کے ذریعے فیکل-زبانی راستہ<br>ناقص صفائی اور پینے کے صاف پانی کی کمی | روک تھام: پینے کا محفوظ پانی، حفظان صحت اور صفائی کے اقدامات<br>علاج: عام طور پر خود کو محدود کرنا۔ معاون دیکھ بھال (ہائیڈریشن/غذائیت)۔کسی مخصوص اینٹی وائرل کی ضرورت نہیں۔ |
| ہیپاٹائٹس بی (ایچ بی وی) | عام طور پر: پیدائش کے وقت ماں سے بچے<br>متاثرہ خون اور خون کی مصنوعات اور جسمانی سیال وغیرہ سے رابطہ | روک تھام: ویکسین سے بچاؤ کے قابل بیماری۔ یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کے تحت ہیپاٹائٹس بی ویکسین (پیدائش کی خوراک جلد از جلد اور یقینی طور پر پیدائش کے 24 گھنٹوں کے اندر، پیدائش کے 6،10 اور 14 ہفتوں میں)<br>علاج: دائمی ہیپاٹائٹس بی کی روک تھام قومی رہنما خطوط کے مطابق اہل افراد میں اینٹی وائرل ادویات سے کی جاتی ہے۔ |
| ہیپاٹائٹس سی(ایچ سی وی) | غیر محفوظ انجیکشن / طریقہ کار سے خون کی نمائش<br>سوئیاں/سرنجیں بانٹنا<br>متاثرہ خون اور خون کی مصنوعات اور جسمانی سیال | روک تھام: نقصان کو کم کرنے کے اقدامات (سوئی کا تبادلہ)، محفوظ انجیکشن کے طریقوں کو اپنانا۔ ہیپاٹائٹس سی کے انفیکشن کو روکنے کے لیے کوئی ویکسین نہیں ہے۔<br>علاج: ڈائریکٹ ایکٹنگ اینٹی وائرل (ڈی اے اے) ادویات کے ساتھ پین-جینوٹائپک طریقہ استعمال |

| | | |
|---|---|---|
| | وغیرہ سے رابطہ | کرنے والے تقریباً تمام مریضوں میں 12 سے 24 ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ |
| *ہیپاٹائٹس ڈی (ایچ ڈی وی)* | متاثرہ خون اور خون کی مصنوعات اور جسمانی سیال وغیرہ سے رابطہ صرف کچھ دائمی ایچ بی وی کیریئرز میں انفیکشن | روک تھام: بنیادی ایچ بی وی انفیکشن کو روک کر، ہیپاٹائٹس بی ویکسین بیک وقت ایچ ڈی وی انفیکشن کے خلاف مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے۔ |
| *ہیپاٹائٹس ای (ایچ ای وی)* | آلودہ خوراک/پانی کے ذریعے فیکل-زبانی راستہ ناقص صفائی اور پینے کے صاف پانی کی کمی | روک تھام: پینے کا محفوظ پانی، حفظان صحت اور صفائی کے اقدامات<br>علاج: عام طور پر خود کو محدود کرنا۔ معاون دیکھ بھال (ہائیڈریشن/غذائیت)۔ کسی مخصوص اینٹی وائرل دوا کی ضرورت نہیں۔ |

## قومی وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام اور دیگر اقدامات

قومی وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت اختیار کی گئی اہم حکمتِ عملیوں میں احتیاطی، فروغِ صحت اور علاجی اقدامات شامل ہیں، جن کا مقصد عوام میں بیداری پیدا کرنا، صحت کی سہولیات تک رسائی بڑھانا، اور ضرورت مند تمام افراد کو وائرل ہیپاٹائٹس کی تشخیص اور علاج فراہم کرنا ہے۔

این وی ایچ سی پی کے تحت ہیپاٹائٹس اے، بی، سی، ڈی اور ای وائرس سے نمٹا جاتا ہے۔

- ہیپاٹائٹس اے اور ہیپاٹائٹس ای عموماً شدید (حاد) نوعیت کے ہوتے ہیں، علامات ظاہر کرتے ہیں اور وبائی صورت اختیار کر سکتے ہیں، اس لیے ان کی نگرانی انٹیگریٹڈ ڈیزیز سرویلنس پروگرام کے ذریعے کی جاتی ہے۔
- ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی کے علاج کے لیے ضرورت مند تمام افراد کو مفت تشخیصی سہولیات اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔
- مریضوں کے علاج اور نگرانی کے لیے یہ پروگرام این وی ایچ سی پی – ایم آئی ایس پورٹل کے ذریعے پیپر لیس(کاغذ کے استعمال کے بغیر) ریکارڈنگ اور رپورٹنگ کا نظم کیا جاتا ہے
۔

سیروپریویلنس سے مراد کسی نمونہ جاتی سروے میں ان افراد کا تناسب ہے جن کے ٹیسٹ کسی بیماری کے لیے مثبت آتے ہیں۔ ہندوستان کے 2021 ایچ آئی وی سینٹینل سرویلنس کے اعداد و شمار کے مطابق، ٹیسٹ کیے گئے افراد میں تقریباً 0.85 فیصد افراد ہیپاٹائٹس بی کے لیے اور 0.29 فیصد افراد ہیپاٹائٹس سی کے لیے مثبت پائے گئے۔ یعنی بالترتیب تقریباً ہر 118 افراد میں سے 1 اور ہر 345 افراد میں سے 1 شخص اس سے متاثر پایا گیا۔

حکومت مختلف قومی صحت پروگرام بھی چلا رہی ہے جو ہیپاٹائٹس کی روک تھام اور علاج میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

**تولیدی، زچگی، نوزائیدہ، بچوں، نوعمروں کی صحت اور غذائیت کا پروگرام:**

- حاملہ خواتین میں ہیپاٹائٹس بی کی ہمہ گیر اسکریننگ (بلا تفریق جانچ)۔
- یونیورسل امیونائزیشن پروگرام ( ہمہ گیرحفاظتی ٹیکہ کاری پروگرام):
- تمام نوزائیدہ بچوں کو ہیپاٹائٹس بی کی پیدائش کے وقت دی جانے والی خوراک (برتھ ڈوز) کی 100 فیصد فراہمی کو یقینی بنانا۔
- ہیپاٹائٹس بی سے متاثرہ حاملہ خواتین کے نوزائیدہ بچوں کو ہیپاٹائٹس بی امیونوگلوبلِن (ایچ بی آئی جی) دینا، اور ساتھ ہی پیدائش کے 24 گھنٹوں کے اندر ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین کی پہلی خوراک دینا۔

**قومی ایڈز کنٹرول پروگرام( این اے سی پی):**

- زیادہ خطرے والے گرو پوں میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کی اسکریننگ، خواہ یہ صحت کی سہولت گاہوں کے ذریعے ہو یا فیلڈ/ وسیع تر رسائی پروگرام کے ذریعے۔
- انفیکشن سے بچاؤ کے لیے صحت کے کارکنوں اور ہیپاٹائٹس بی کی اسکریننگ میں منفی آنے والے زیادہ خطرے والے گروہوں کو ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دینا۔

**قومی تپ دق کے خاتمے کا پروگرام ( این ٹی ای پی):**

- مالیکیولر ٹیسٹنگ کے لیے این ٹی ای پی کے تحت موجود مشینوں کا استعمال۔
- **خون کی منتقلی کی خدمات:**
- ہیپاٹائٹس بی/سی سے متاثرہ خون عطیہ کرنے والوں کو مزید علاج اور انتظام کے لیے متعلقہ سہولیات سے جوڑنا ۔

اس پروگرام کا **ٹول فری نمبر (1800-11-6666)** بھی موجود ہے، جو این ٹی ای پی کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے۔ یہ نمبر انفیکشن کے بارے میں عمومی معلومات، اس کی روک تھام، منتقلی کے طریقوں، علاج و انتظام، اور ملک بھر میں پروگرام کے تحت مضبوط کیے گئے مختلف خدمات فراہم کرنے والے مراکز کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

## ہیپاٹائٹس پر قابو پانے کے اقدامات

سال 2018 سے، ہندوستان کے قومی وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت پورے ملک میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کی مفت اسکریننگ (جانچ) اور علاج کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ مقامی فنڈز کا مؤثر استعمال، کم قیمت پر دستیاب جینیرک ادویات، اور پہلے سے موجود صحت کے پروگراموں نے ان سہولیات کو مزید وسعت دینے میں مدد کی ہے۔

اب خدمات کا دائرہ ضلعی اسپتالوں سے آگے بڑھ کر مقامی صحت مراکز تک پہنچ رہا ہے، جس سے ہر فرد کے لیے جانچ اور علاج کی سہولت قریب ہو رہی ہے۔ یہ "سب کا ساتھ، سب

کا وکاس" کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے — یعنی سب کی شمولیت کے ساتھ اجتماعی کوشش کے ذریعے ترقی، تاکہ ہر شہری تک صحت کی سہولیات پہنچ سکیں۔

حوالہ جات


وزارتِ صحت اور خاندانی بہبود :

ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی کی سیر و پریویلنس— ایچ آئی وی سینٹینل سرویلنس اور 2021 کے اعداد و شمار کی بنیاد پر 2023 کی رپورٹ۔

- https://nvhcp.mohfw.gov.in/about_us

**Others:**

- https://www.who.int/campaigns/world-hepatitis-day/2026
- https://www.who.int/news-room/questions-and-answers/item/hepatitis
- https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/hepatitis-d


پی ڈی ایف دیکھیں

********

ش ح۔ ع و۔ ش ب ن

U-NO-632